کتاب کا نام: نور کی رہنمائی میں (Led by the Light)

مصنفہ: جوانا ڈیلاگرینج (Joanna Delagrange)

اردو ترجمہ: ریورنڈ عظیم طارق (Rev. Azeem Tariq)

پروف ریڈنگ: پاسٹر نبیل طارق (Pastor Nabeel Tariq)

کاپی رائٹ (Copyright): اس اشاعت کے تمام حقوق محفوظ ہیں۔ کاپی رائٹ 2024 جوانا ڈیلاگرینج (COPYRIGHT 2024 JOANNA DELAGRANGE)۔ یہ کتاب مصنفہ کی باقاعدہ اجازت کے ساتھ شائع اور تقسیم کی جا رہی ہے۔ پبلشر کی پیشگی اجازت کے بغیر اس کتاب کا کوئی بھی حصہ، کسی بھی شکل یا الیکٹرانک، مکینیکل، فوٹو کاپی یا ریکارڈنگ کے کسی بھی طریقے سے دوبارہ شائع یا محفوظ نہیں کیا جا سکتا۔ تمام صحائف کنگ جیمز بائبل (KJV) سے لیے گئے ہیں۔ اضافی تبصرے از جوانا ڈیلاگرینج۔

....

فہرست مضامین (Index - Volume 2):

1. Church (کلیسا)

2. Clothing (لباس / پہناوا)

3. Compassion (ہمدردی / ترس)

4. Confidence (اعتماد / بھروسہ)

5. Conscience (ضمیر)

6. Contentment (قناعت / اطمینان)

7. Creation (تخلیق)

8. Daughters-in-law (two kinds) (بہوئیں: دو اقسام)

ابتدائیہ (Introduction):

عزیز دوستو، ہمیں دلی خوشی ہے کہ آپ یہ کتاب پڑھ رہے ہیں! ہماری دعا ہے کہ آج آپ جس بھی صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں، خدا کا اپنا کلام آپ کو اس میں تقویت اور حوصلہ بخشے۔ جب کوئی خاص آیت آپ کے دل کو چھوئے، تو براہِ کرم اپنی بائبل اٹھائیں اور اسے اس کے مکمل سیاق و سباق کے ساتھ دوبارہ پڑھیں۔ آپ کے لیے ڈھیروں برکات کی دعا ہے!

(کلیسا) Church

ایک باہر بلائی گئی جماعت یا مجمع

مسیح کلیسا کا سر ہے۔ 18 اور وہی بدن یعنی کلیسا کا سر ہے۔ وہی مبدا اور مُردوں میں سے جی اٹھنے والوں میں پہلوٹھا ہے تاکہ سب باتوں میں اُس کا اول درجہ ہو۔ (کلسیوں 1:18)

خدا نے کلیسا کی قیادت مقرر کی ہے۔ 17 اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار رہو اور ان کے تابع رہو کیونکہ وہ ان کی طرح تمہاری جانوں کے لیے جاگتے رہتے ہیں جنہیں حساب دینا پڑے گا تاکہ وہ یہ کام خوشی سے کریں نہ کہ ٹھنڈی سانسیں بھر کر کیونکہ اس صورت میں تمہیں کچھ فائدہ نہیں۔ (عبرانیوں 13:17)

(کلیسا کی قیادت، ہاتھ رکھنے، وغیرہ کے بارے میں آیات "منسٹری" (Ministry) کے حصے میں موجود ہیں۔)

دعوت: 17 اور رُوح اور دُلہن کہتی ہیں آ۔ اور سُننے والا بھی کہے کہ آ۔ اور جو پیاسا ہو وہ آئے۔ جو کوئی چاہے آبِ حیات مُفت لے۔ (مکاشفہ 22:17)

27 تاکہ وہ ایک جلال والی کلیسا بنا کر اپنے پاس حاضر کرے جس میں داغ یا جھری یا کوئی اور ایسی چیز نہ ہو بلکہ وہ پاک اور بے عیب ہو۔ (افسیوں 5:27)

47 اور خدا کی حمد کرتے تھے اور سب لوگ ان کو عزیز رکھتے تھے اور جو نجات پاتے تھے ان کو خداوند روز بروز ان میں ملا دیتا تھا۔ (اعمال 2:47)

جمع ہونا: (اجتماع (Assembly) کی تعریف: ایک مشترکہ مقصد کے لیے ایک جگہ جمع ہونے والے لوگوں کا گروہ)

25 اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا کہ بعض لوگوں کا دستور ہے بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اس دن کو نزدیک آتے دیکھو اسی قدر زیادہ کیا کرو۔ (عبرانیوں 10:25)

20 کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر جمع ہیں وہاں میں ان کے درمیان ہوں۔ (متی 18:20)

4 اور ان سے مل کر انہیں حکم دیا کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اس وعدہ کے پورے ہونے کا انتظار کرو جس کا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو۔ (اعمال 1:4)

1 اور جب پنتکُست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔ (اعمال 2:1)

12 لوگوں کو کیا مرد کیا عورت کیا بال بچے اور تیرے محلے کے مسافر سب کو اکٹھا کرتا کہ
وہ سنیں اور سیکھیں اور خداوند تمہارے خدا کا خوف مان کر اس شریعت کی سب باتوں
پر احتیاط کر کے عمل کریں: 13 اور ان کے بال بچے بھی جنہوں نے اسے نہیں جانا
سنیں اور جب تک تم اس ملک میں جیتے رہو جس پر قبضہ کرنے کو تم یردن کے پار جا
رہے ہو وہ خداوند تمہارے خدا کا خوف ماننا سیکھیں۔ (استثنا 31:12-13)

عبادت کے لیے خدا کی ہدایت: 15 لیکن اگر میرے آنے میں دیر ہو تو تجھے معلوم ہو
جائے کہ خدا کے گھر میں جو زندہ خدا کی کلیسا ہے اور حق کا ستون اور بنیاد ہے کس طرح
برتاؤ کرنا چاہیے۔ (1 تیمتھیس 3:15)

26 پس اے بھائیو کیا کرنا چاہیے؟ جب تم جمع ہوتے ہو تو ہر ایک کے پاس گیت یا
تعلیم یا مکاشفہ یا بیگانہ زبان یا ترجمہ ہوتا ہے۔ سب کچھ روحانی ترقی کے لیے ہونا
چاہیے۔ 27 اگر کوئی بیگانہ زبان بولے تو دو دو یا زیادہ سے زیادہ تین تین شخص باری باری

سے بولیں اور ایک ترجمہ کرے۔ 28 لیکن اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو تو وہ کلیسا میں چپکا رہے اور اپنے آپ سے اور خدا سے بات کرے۔ (1 کرنتھیوں 14:26-28)

19 لیکن کلیسا میں بیگانہ زبان میں دس ہزار باتیں کہنے سے مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ اوروں کی تعلیم کے لیے اپنی سمجھ سے پانچ ہی باتیں کہوں۔ (1 کرنتھیوں 14:19)

34 عورتیں کلیساؤں میں خاموش رہیں کیونکہ انہیں بولنے کی اجازت نہیں بلکہ تابع رہیں جیسا شریعت بھی کہتی ہے۔ 35 اور اگر وہ کچھ سیکھنا چاہیں تو گھر میں اپنے شوہروں سے پوچھیں کیونکہ عورت کے لیے کلیسا میں بولنا شرم کی بات ہے۔ (1 کرنتھیوں 14:34-35)

مسیح کی یادگاری میں:

عشائے ربانی: 23 کیونکہ یہ بات مجھے خداوند سے پہنچی اور میں نے تم تک بھی پہنچا دی کہ خداوند یسوع نے جس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی لی: 24 اور شکر کر کے توڑی اور کہا لو، کھاؤ: یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لیے توڑا گیا ہے: میری یادگاری کے لیے یہی کیا کرو۔

25 اسی طرح اس نے کھانا کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا، یہ پیالہ میرے خون میں نیا
عہد ہے: جب کبھی پیو میری یادگاری کے لیے یہی کیا کرو۔ 26 کیونکہ جب کبھی تم یہ
روٹی کھاتے اور یہ پیالہ پیتے ہو تو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے۔
27 پس جو کوئی نامناسب طور پر یہ روٹی کھائے اور خداوند کے پیالے میں سے پیئے، وہ
خداوند کے بدن اور خون کا مجرم ہوگا۔ 28 پس آدمی اپنے آپ کو آزمالے، اور اسی
طرح اس روٹی میں سے کھائے اور اس پیالے میں سے پیئے۔ 29 کیونکہ جو نامناسب طور
پر کھاتا اور پیتا ہے، وہ خداوند کے بدن کو نہ پہچان کر اپنے لیے سزا کھاتا اور پیتا ہے۔ 30
اسی سبب سے تم میں بہت سے کمزور اور بیمار ہیں، اور بہت سے سو گئے ہیں۔ (1
کرنتھیوں 11:23-30)

ایک دوسرے کے پاؤں دھونا: 1 فسح کی عید سے پہلے جب یسوع نے جان لیا کہ میرا وہ
وقت آگیا ہے کہ اس دنیا سے رخصت ہو کر باپ کے پاس جاؤں تو اپنے لوگوں سے جو
دنیا میں تھے جیسی محبت وہ رکھتا تھا آخر تک ویسی ہی محبت رکھی۔ 2 اور جب شام کا
کھانا کھایا جا رہا تھا اور شیطان شمعون کے بیٹے یہوداہ اسکریوتی کے دل میں یہ ڈال چکا تھا

کہ اسے پکڑوائے؛ 3 تو یسوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں
دے دی ہیں اور میں خدا کے پاس سے آیا ہوں اور خدا کے پاس جاتا ہوں؛ 4 دسترخوان
پر سے اٹھا، اور اپنے کپڑے اتار کر رکھ دیے؛ اور تولیہ لے کر اپنی کمر سے باندھا۔ 5 اس
کے بعد ایک برتن میں پانی بھرا، اور شاگردوں کے پاؤں دھونے اور جس تولیے سے
اس کی کمر بندھی تھی اس سے پونچھنے لگا۔ 6 پھر وہ شمعون پطرس کے پاس آیا: اور
پطرس نے اس سے کہا، اے خداوند، کیا تو میرے پاؤں دھوتا ہے؟ 7 یسوع نے
جواب میں اس سے کہا، جو میں کرتا ہوں تو اب نہیں جانتا؛ مگر اس کے بعد سمجھے گا۔ 8
پطرس نے اس سے کہا، تو میرے پاؤں کبھی نہ دھوئے گا۔ یسوع نے اسے جواب دیا،
اگر میں تجھے نہ دھوؤں، تو میرے ساتھ تیرا کوئی حصہ نہیں۔ 9 شمعون پطرس نے اس
سے کہا، اے خداوند، تو پھر نہ صرف میرے پاؤں بلکہ میرے ہاتھ اور میرا سر بھی دھو
لے۔ 10 یسوع نے اس سے کہا، جو نہا چکا ہے اسے پاؤں دھونے کے سوا اور کسی چیز
کی حاجت نہیں، وہ بالکل پاک ہے: اور تم پاک ہو، مگر سب کے سب نہیں۔ 11 کیونکہ
وہ اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا؛ اسی لیے اس نے کہا، تم سب کے سب پاک نہیں

ہو۔ 12 پس جب وہ ان کے پاؤں دھو چکا، اور اپنے کپڑے پہن کر پھر بیٹھ گیا، تو ان
سے کہا، کیا تم سمجھے کہ میں نے تمہارے ساتھ کیا کیا ہے؟ 13 تم مجھے استاد اور خداوند
کہتے ہو: اور خوب کہتے ہو؛ کیونکہ میں ہوں۔ 14 پس جب مجھ خداوند اور استاد نے
تمہارے پاؤں دھوئے؛ تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھوؤ۔ 15
کیونکہ میں نے تم کو ایک نمونہ دکھا دیا ہے، تاکہ جیسا میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے تم
بھی کیا کرو۔ 16 میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ نوکر اپنے آقا سے بڑا نہیں ہوتا؛ اور نہ
بھیجا ہوا اپنے بھیجنے والے سے بڑا ہوتا ہے۔ 17 اگر تم ان باتوں کو جانتے ہو، تو
خوشخبری یہ ہے کہ ان پر عمل بھی کرو۔ (یوحنا 13:1-17)

روزہ رکھنا: 19 اور یسوع نے ان سے کہا، کیا براتی جب تک دولہا ان کے ساتھ ہے
روزہ رکھ سکتے ہیں؟ جب تک دولہا ان کے ساتھ ہے وہ روزہ نہیں رکھ سکتے۔ 20 لیکن وہ
دن آئیں گے جب دولہا ان سے جدا کیا جائے گا، اس وقت وہ ان دنوں میں روزہ رکھیں
گے۔ (مرقس 2:19-20)

خیرات دینا: 1 خبردار! اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے دکھانے کے لیے ان کے سامنے نہ کرو: ورنہ تمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر ہے تمہارے لیے کوئی اجر نہیں۔ 2 پس جب تو خیرات کرے، تو اپنے آگے نرسنگا نہ بجوا، جیسا ریاکار عبادت خانوں اور بازاروں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ ان کی بڑائی کریں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، وہ اپنا اجر پا چکے۔ 3 بلکہ جب تو خیرات کرے، تو جو تیرا داہنا ہاتھ کرتا ہے اسے تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے: 4 تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے: اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے وہ خود تجھے کھلم کھلا بدلہ دے گا۔ (متی 6:1-4)

کلیسا میں تنوع (فرق): 4 نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں، مگر روح ایک ہی ہے۔ 5 اور خدمتیں طرح طرح کی ہیں، مگر خداوند ایک ہی ہے۔ 6 اور تاثیریں طرح طرح کی ہیں، مگر خدا ایک ہی ہے جو سب میں سب کچھ کرتا ہے۔ 7 لیکن ہر ایک کو روح کا ظہور فائدہ پہنچانے کے لیے بخشا جاتا ہے۔ (1 کرنتھیوں 12:4-7)

دوسرے ایمانداروں کو قبول کرنا: 20 میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو میرے بھیجے ہوئے
کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے؛ اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے
کو قبول کرتا ہے۔ (یوحنا 13:20)

5 خدا جو صبر اور تسلی کا چشمہ ہے تم کو یہ توفیق دے کہ مسیح یسوع کے مطابق آپس میں
یکدل رہو: 6 تاکہ تم ایک دل اور ایک زبان ہو کر خدا، جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا
باپ ہے، کی تمجید کرو۔ 7 پس جیسا مسیح نے خدا کے جلال کے لیے ہمیں قبول کیا،
ویسا ہی تم بھی ایک دوسرے کو قبول کرو۔ (رومیوں 15:5-7)

12 کیونکہ جس طرح بدن ایک ہے اور اس کے اعضا بہت سے ہیں، اور اس ایک بدن
کے سب اعضا اگرچہ بہت سے ہیں مل کر ایک ہی بدن ہیں: اسی طرح مسیح بھی ہے۔
13 کیونکہ ایک ہی روح کے وسیلہ سے ہم سب نے ایک ہی بدن ہونے کے لیے بپتسمہ
لیا، خواہ یہودی ہوں خواہ یونانی، خواہ غلام ہوں خواہ آزاد؛ اور ہم سب کو ایک ہی روح
پلایا گیا۔ 14 کیونکہ بدن میں ایک ہی عضو نہیں، بلکہ بہت سے ہیں۔ 15 اگر پاؤں کہے کہ
چونکہ میں ہاتھ نہیں، اس لیے بدن کا حصہ نہیں؛ تو کیا وہ اس سبب سے بدن کا حصہ

نہیں؟ 16 اور اگر کان کہے کہ چونکہ میں آنکھ نہیں، اس لیے بدن کا حصہ نہیں؛ تو کیا وہ اس سبب سے بدن کا حصہ نہیں؟ 17 اگر سارا بدن آنکھ ہی ہوتا، تو سننا کہاں ہوتا؟ اگر سارا بدن کان ہی ہوتا، تو سونگھنا کہاں ہوتا؟ 18 مگر اب خدا نے اعضا کو، یعنی ہر ایک کو، بدن میں اپنی مرضی کے مطابق رکھا ہے۔ 19 اور اگر وہ سب ایک ہی عضو ہوتے، تو بدن کہاں ہوتا؟ 20 مگر اب اعضا تو بہت سے ہیں، لیکن بدن ایک ہی ہے۔ 21 اور آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ مجھے تیری ضرورت نہیں: اور نہ سر پاؤں سے کہہ سکتا ہے کہ مجھے تمہاری ضرورت نہیں۔ 22 بلکہ بدن کے وہ اعضا جو نسبتاً کمزور معلوم ہوتے ہیں، زیادہ ضروری ہیں: 23 اور بدن کے جن اعضا کو ہم کم عزت سمجھتے ہیں، انہیں ہم زیادہ عزت دیتے ہیں؛ اور ہمارے بے ڈول اعضا زیادہ خوبصورتی حاصل کرتے ہیں۔ 24 کیونکہ ہمارے خوبصورت اعضا کو اس کی ضرورت نہیں: مگر خدا نے بدن کو اس طرح ملایا ہے کہ جس عضو میں کمی تھی اسے زیادہ عزت دی جائے۔ 25 تاکہ بدن میں کوئی تفرقہ نہ پڑے؛ بلکہ اعضا ایک دوسرے کی یکساں فکر رکھیں۔ 26 اور اگر ایک عضو دکھ پاتا ہے، تو سب اعضا اس کے ساتھ دکھ پاتے ہیں؛ یا اگر ایک عضو عزت پاتا ہے، تو سب اعضا

اس کے ساتھ خوش ہوتے ہیں۔ 27 پس تم مل کر مسیح کا بدن ہو، اور فرداً فرداً اس کے اعضا ہو۔ (1 کرنتھیوں 12:12-27)

اگر وہ خدا کے کلام کی پیروی کر رہے ہیں، تو خدا کی بادشاہی میں تنوع کی گنجائش ہے۔ ہر کلیسا ایک ہی طریقے سے کام نہیں کرے گی۔

کچھ لوگوں کے دوسرے مسیحیوں کو قبول نہ کرنے کی ایک وجہ: 8 پس ہم پر فرض ہے کہ ایسوں کو قبول کریں، تاکہ ہم حق کے ہم خدمت بنیں۔ 9 میں نے کلیسا کو لکھا تھا: لیکن دِیُترِفیس، جو ان میں بڑا بننا پسند کرتا ہے، ہمیں قبول نہیں کرتا۔ 10 اس لیے، اگر میں آؤں گا، تو اس کے کاموں کی جو وہ کر رہا ہے یاد دلاؤں گا، کہ وہ ہمارے خلاف بری باتیں بکتا ہے: اور اس پر بس نہ کر کے خود تو بھائیوں کو قبول کرتا ہی نہیں، اور جو کرنا چاہتے ہیں انہیں بھی منع کرتا ہے، اور کلیسا سے نکال دیتا ہے۔ 11 اے پیارے، بدی کی نہیں بلکہ نیکی کی پیروی کر۔ جو نیکی کرتا ہے وہ خدا کی طرف سے ہے: مگر جو بدی کرتا ہے اس نے خدا کو نہیں دیکھا۔ (3 یوحنا 1:8-11)

محتاط رہیں کہ آپ کس کی پیروی کرتے ہیں۔ 1 اے پیارو، ہر ایک روح کا یقین نہ کرو، بلکہ روحوں کو آزماؤ کہ وہ خدا کی طرف سے ہیں یا نہیں: کیونکہ بہت سے جھوٹے نبی دنیا میں نکل کھڑے ہوئے ہیں۔ (1 یوحنا 4:1)

9 طرح طرح کی اور بیگانہ تعلیموں سے بھٹک نہ جاؤ۔ کیونکہ دل کو فضل سے مضبوط کرنا اچھا ہے؛ نہ کہ ان کھانوں سے جن سے ان کے کھانے والوں کو کچھ فائدہ نہ ہوا۔ (عبرانیوں 13:9)

خدا کی کلیسا میں سچا اور خالص دین یہ ہے: 27 خدا اور باپ کے نزدیک خالص اور بے عیب دین یہ ہے، کہ یتیموں اور بیواؤں کی مصیبت میں ان کی خبرگیری کرے، اور اپنے آپ کو دنیا سے بے داغ رکھے۔ (یعقوب 1:27)

Clothing (لباس / پوشاک)

بدن کو ڈھانپنے کے لیے پہنی جانے والی (کپڑے جیسی) اشیاء

معصومیت (Innocence): 25 اور وہ دونوں یعنی آدم اور اس کی بیوی ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے۔ (پیدائش 2:25)

زوال (The Fall): 6 اور جب عورت نے دیکھا کہ وہ درخت کھانے کے لیے اچھا ہے اور آنکھوں کو خوشنما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لیے کیسا دلپسند ہے، تو اس نے اس کے پھل میں سے لیا اور کھایا؛ اور اپنے شوہر کو بھی دیا جو اس کے ساتھ تھا؛ اور اس نے بھی کھایا۔ 7 تب ان دونوں کی آنکھیں کھل گئیں، اور ان کو معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں؛ اور انہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لیے لنگوٹ بنائے۔ (پیدائش 3:6-7)

خدا نے آدم اور حوا کے لیے زیادہ پائیدار لباس بنایا۔ 21 اور خداوند خدا نے آدم اور اس کی بیوی کے لیے چمڑے کے پہناوے بنا کر ان کو پہنائے۔ (پیدائش 3:21)

باحیا لباس (Modest apparel): 9 اسی طرح عورتیں بھی حیا اور پرہیزگاری کے ساتھ سلیقے والے لباس سے اپنے آپ کو سنواریں؛ نہ کہ گوندھے ہوئے بالوں یا سونے یا موتیوں یا قیمتی پوشاک سے؛ 10 بلکہ نیک کاموں سے (جیسا کہ ان عورتوں کو زیب دیتا ہے جو خدا پرستی کا دعویٰ کرتی ہیں)۔ (1 تیمتھیس 2:9-10)

3 اور تمہارا سنگھار ظاہری نہ ہو، یعنی بال گوندھنے اور سونے کے زیور پہننے اور طرح طرح کے کپڑے پہننے کا؛ 4 بلکہ تمہاری باطنی اور پوشیدہ انسانیت، حلیم اور خاموش روح کی غیر فانی آرائش سے آراستہ ہو، جو خدا کی نگاہ میں نہایت قیمتی ہے۔ (1 پطرس 3:3-4)

(دنیا کے آغاز میں کسی لباس کی ضرورت نہیں تھی۔)

وہ کپڑے جو 40 سال تک چلے! 21 ہاں، تو نے بیابان میں چالیس برس تک ان کی یوں پرورش کی کہ ان کو کسی چیز کی کمی نہ ہوئی؛ ان کے کپڑے پرانے نہ ہوئے اور ان کے پاؤں نہ سوجے۔ (نحمیاہ 9:21)

امثال 31 میں دانشمند عورت کا لباس: 21 وہ اپنے گھرانے کے لیے برف سے نہیں ڈرتی، کیونکہ اس کا سارا گھرانا قرمزی کپڑے پہنے رہتا ہے۔ 22 وہ اپنے لیے غلاف بناتی ہے؛ اس کا لباس ریشمی اور ارغوانی ہے۔ (امثال 31:21-22)

مردوں اور عورتوں کے لباس کے درمیان فرق: 5 عورت مرد کا لباس نہ پہنے اور نہ مرد عورت کی پوشاک پہنے، کیونکہ جو ایسا کرتے ہیں وہ سب خداوند تیرے خدا کے نزدیک مکروہ ہیں۔ (استثنا 22:5)

(عہدِ عتیق کا یہ قانون مردوں اور عورتوں کے درمیان واضح فرق رکھنے اور اسے قائم رکھنے کے خدا کے منصوبے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کی مرضی یہ ہے کہ مرد مردانہ اور عورتیں زنانہ رہیں، جیسا اس نے انہیں بنایا ہے، اور یہ اصول لباس کے انتخاب تک بھی لاگو ہوتا ہے۔ جیسے جیسے ثقافتیں تنزلی کا شکار ہوتی ہیں، یہ فرق کم واضح ہوتا جاتا ہے، یہاں تک کہ بعض اوقات یہ فیصلہ کرنا ناممکن ہو جاتا ہے کہ آپ مرد کو دیکھ رہے ہیں یا عورت کو۔)

خدا مہیا کرے گا۔ 28 اور پوشاک کے لیے کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسن کے پھولوں کو غور سے دیکھو کہ وہ کس طرح بڑھتے ہیں؛ وہ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں: 29 تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی اپنی ساری شان و شوکت میں ان میں سے

کسی ایک کی مانند ملبس نہ تھا۔ 30 پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور

میں جھونکی جائے گی ایسی پوشاک پہناتا ہے، تو اے کم اعتقادو! کیا وہ تمہیں اس سے بڑھ

کر نہ پہنائے گا؟ (متی 6:28-30)

آستر کی بادشاہ سے ملنے کی تیاری: 13 تب اس طرح ہر کنواری بادشاہ کے پاس جاتی تھی۔

جو کچھ وہ مانگتی، عورتوں کے گھر سے بادشاہ کے محل میں اپنے ساتھ لے جانے کے

لیے اسے دیا جاتا تھا۔ 14 وہ شام کو جاتی اور صبح کو عورتوں کے دوسرے گھر میں

ساسگز کے زیرِ نگرانی لوٹ آتی، جو بادشاہ کا خواجہ سرا اور حرموں کا داروغہ تھا۔ وہ پھر

بادشاہ کے پاس نہ جاتی، سوائے اس کے کہ بادشاہ اس سے خوش ہو اور وہ نام بنام بلائی

جائے۔ 15 اور جب ابیحائل کی بیٹی آستر کی، جو مردکی کا چچا تھا اور جس نے اسے اپنی

بیٹی بنا لیا تھا، بادشاہ کے پاس جانے کی باری آئی، تو اس نے اس کے سوا کچھ نہ مانگا جو

بادشاہ کے خواجہ سرا ہیجی نے جو عورتوں کا داروغہ تھا، مقرر کیا تھا۔ اور آستر ان سب

کی نگاہ میں جو اسے دیکھتے تھے مقبول ٹھہری۔ 16 غرض آستر بادشاہ اخسویرس کے پاس

اس کے شاہی محل میں اس کی سلطنت کے ساتویں برس دسویں مہینے یعنی طیبت میں

لے جائی گئی۔ 17 اور بادشاہ نے آستر کو سب عورتوں سے بڑھ کرپیار کیا، اور اس نے سب کنواریوں سے زیادہ اس کے حضور فضل اور مہربانی حاصل کی؛ یہاں تک کہ اس نے شاہی تاج اس کے سر پر رکھا اور وشتی کی جگہ اسے ملکہ بنایا۔ (آستر 2:13-17)

(یہ آستر کی بہت بڑی دانشمندی تھی کہ اس نے ہیجی سے پوچھا کہ کیا پہننا چاہیے، کیونکہ وہ بادشاہ کی پسند کو جانتا تھا۔ ان میں سے کچھ نوجوان عورتیں غالباً ایک تماشا بن گئی ہوں گی کیونکہ ہر ایک نے بادشاہ کی رضامندی جیتنے کی کوشش میں "جو کچھ اس نے چاہا" اسے تہہ در تہہ پہن لیا ہوگا۔)

آسمان پر لباس: 9 اس کے بعد جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ہر ایک قوم اور قبیلے اور امت اور اہل زبان کی ایک ایسی بڑی بِھیڑ جس کا کوئی شمار نہیں کر سکتا تھا، سفید جامے پہنے اور کھجور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لیے ہوئے تخت اور برہ کے سامنے کھڑی ہے۔ (مکاشفہ 7:9)

خدا کا لباس: 13 اور ان ساتوں چراغدانوں کے بیچ میں آدمزاد کی مانند ایک شخص کو دیکھا، جو پاؤں تک کا جامہ پہنے ہوئے، اور سینے پر سنہری سینہ بند باندھے ہوئے تھا۔ (مکاشفہ 1:13) *("Paps" کا مطلب سینہ ہے)*

ہماری روحانی پوشاک (Our spiritual wardrobe): 10 میں خداوند میں بہت خوش ہوں گا، میری جان میرے خدا میں شادمان ہوگی؛ کیونکہ اس نے مجھے نجات کے کپڑے پہنائے ہیں، اس نے مجھے راستبازی کے جبے سے ڈھانپ دیا ہے، جیسے دولہا پھولوں کا سہرا باندھتا ہے، اور جیسے دلہن اپنے زیوروں سے آراستہ ہوتی ہے۔ (یسعیاہ 61:10)

25 طاقت اور عزت اس کی پوشاک ہے؛ اور وہ آنے والے وقت پر خوش ہوگی۔ (امثال 31:25)

12 پس خدا کے برگزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں، دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلم اور تحمل کا لباس پہنو؛ 13 اگر کسی کو دوسرے سے شکایت ہو، تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کے قصور معاف کرے۔ جیسا مسیح نے تمہارے قصور معاف کیے، ویسے ہی تم بھی کرو۔ 14 اور ان سب کے اوپر محبت کو باندھ لو، جو کمال کا پٹکا ہے۔ (کلسیوں 3:12-14)

11 خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تم ابلیس کے مکروں کے سامنے قائم رہ سکو۔

(افسیوں 6:11)

....

Compassion (ہمدردی / ترس)

دوسروں کے دکھوں یا مصیبتوں کے لیے ہمدردانہ ترس اور فکر

خدا ہم پر ترس کھاتا ہے۔ 13 جس طرح باپ اپنے بچوں پر ترس کھاتا ہے، اسی طرح
خداوند ان پر جو اس سے ڈرتے ہیں ترس کھاتا ہے۔ (زبور 103:13)

12 کیونکہ خداوند کی آنکھیں راستبازوں پر لگی ہیں، اور اس کے کان ان کی دعاؤں پر: مگر
خداوند کا چہرہ بدی کرنے والوں کے خلاف ہے۔ (1 پطرس 3:12)

22 یہ خداوند ہی کی شفقتیں ہیں کہ ہم بھسم نہیں ہوئے، کیونکہ اس کی رحمتیں ختم نہیں
ہوتیں۔ 23 وہ ہر صبح نئی ہوتی ہیں: تیری وفاداری بڑی ہے۔ (نوحہ 3:22-23)

15 مگر تو اے خداوند، رحیم اور مہربان خدا ہے، قہر کرنے میں دھیما اور شفقت اور
سچائی میں غنی ہے۔ (زبور 86:15)

15 کیا عورت اپنے شیرخوار بچے کو بھول سکتی ہے کہ وہ اپنے پیٹ کے بیٹے پر رحم نہ
کرے؟ ہاں، وہ بھول سکتی ہیں، مگر میں تجھے نہ بھولوں گا۔ (یسعیاہ 49:15)

14 اور یسوع نے نکل کر ایک بڑی بِھیڑ دیکھی، اور ان پر ترس کھایا، اور ان کے بیماروں کو شفا دی۔ (متی 14:14)

اس کی محبت اور ترس ہمارے وسیلے سے دوسروں تک بہتا ہے۔ 3 ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو، جو رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تسلی کا خدا ہے۔ 4 جو ہماری سب مصیبتوں میں ہمیں تسلی دیتا ہے، تاکہ ہم اس تسلی کے سبب سے جو خدا ہمیں بخشتا ہے، ان کو بھی تسلی دے سکیں جو کسی طرح کی مصیبت میں ہیں۔ (2 کرنتھیوں 3:1-4)

8 غرض تم سب ہم خیال اور ہمدرد بنو، برادرانہ محبت رکھو، نرم دل اور فروتن بنو: (1 پطرس 3:8)

2 تم ایک دوسرے کا بوجھ اٹھاؤ اور یوں مسیح کی شریعت کو پورا کرو۔ (گلتیوں 6:2)

یسوع فرماتا ہے کہ جو کچھ ہم دوسروں کے ساتھ کرتے ہیں وہ ہم نے اس کے ساتھ کیا ہے۔ 40 اور بادشاہ جواب میں ان سے کہے گا، میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تم نے

میرے ان سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھ یہ کیا، تو میرے ہی ساتھ
کیا۔ (متی 25:40)

داؤد نے اپنے دوست یونتن کے بیٹے پر ترس کھایا۔ 7 اور داؤد نے اس سے کہا، مت
ڈر: کیونکہ میں تیرے باپ یونتن کی خاطر تجھ پر ضرور مہربانی کروں گا، اور تیرے باپ
ساؤل کی ساری زمین تجھے واپس دوں گا؛ اور تو ہمیشہ میری میز پر روٹی کھائے گا۔ (2
سموئیل 9:7)

یسوع نے برتمائی پر ترس کھایا۔ 46 اور وہ یریحو میں آئے: اور جب وہ اور اس کے
شاگرد اور ایک بڑی بِھیڑ یریحو سے نکل رہی تھی، تو تیمائی کا بیٹا برتمائی اندھا بھکاری
سڑک کے کنارے بیٹھا تھا۔ 47 اور جب اس نے سنا کہ یہ یسوع ناصری ہے، تو وہ پکار
کر کہنے لگا، اے یسوع، اے داؤد کے بیٹے، مجھ پر رحم کر۔ 48 اور بہتوں نے اسے
ڈانٹا کہ چپ رہے: مگر وہ اور بھی زیادہ چلایا، اے داؤد کے بیٹے، مجھ پر رحم کر۔ 49 اور
یسوع نے ٹھہر کر اسے بلانے کا حکم دیا۔ اور انہوں نے اس اندھے کو یہ کہہ کر بلایا،
خاطر جمع رکھ، اٹھ؛ وہ تجھے بلاتا ہے۔ 50 اور وہ اپنا کپڑا پھینک کر اٹھا، اور یسوع کے

پاس آیا۔ 51 اور یسوع نے اسے جواب میں کہا، تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لیے کروں؟ اندھے نے اس سے کہا، اے خداوند، یہ کہ میں بینائی پاؤں۔ 52 اور یسوع نے اس سے کہا، چلا جا؛ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا ہے۔ اور وہ فوراً بینائی پا گیا، اور راستہ میں یسوع کے پیچھے ہو لیا۔ (مرقس 10:46-52)

(ہماری دعا ہے کہ ہم اس بات پر بھروسہ رکھیں کہ یسوع اس شور و غل اور پر ہجوم دنیا میں ہماری آہیں بھی سنتا ہے، اور وہ اتنی فکر کرتا ہے کہ ہمیں اپنے مقررہ کامل وقت پر چھڑائے۔ لہذا آج میں آپ سے وہی کہتی ہوں جو انہوں نے برتمائی سے کہا، "خاطر جمع رکھ!" آقا آپ کی سنتا ہے۔)

Confidence (اعتماد / بھروسہ)

یہ احساس یا عقیدہ کہ انسان کسی شخص یا چیز پر انحصار کر سکتا ہے؛ پختہ بھروسہ

انسان پر بھروسہ کرنا بے وقوفی ہے۔ 10 کیونکہ تو نے اپنی شرارت پر بھروسہ کیا: تو نے کہا، مجھے کوئی نہیں دیکھتا۔ تیری حکمت اور تیری دانش نے تجھے گمراہ کیا؛ اور تو نے اپنے دل میں کہا، میں ہی ہوں، اور میرے سوا اور کوئی نہیں۔ (یسعیاہ 47:10)

17 پس جو فخر کرے وہ خداوند پر فخر کرے۔ 18 کیونکہ جو اپنی تعریف کرتا ہے وہ مقبول نہیں، بلکہ وہ جس کی تعریف خداوند کرتا ہے۔ (2 کرنتھیوں 10:17-18)

26 جو اپنے دل پر بھروسہ کرتا ہے بے وقوف ہے: لیکن جو دانشمندی سے چلتا ہے وہ بچایا جائے گا۔ (امثال 28:26)

22 تم انسان سے باز آؤ، جس کا دم اس کے نتھنوں میں ہے: کیونکہ اس کی کیا قدر کی جائے؟ (یسعیاہ 2:22)

19 مصیبت کے دن بے وفا آدمی پر بھروسہ کرنا ایسا ہے جیسے ٹوٹا ہوا دانت، اور اترا

ہوا پاؤں۔ (امثال 25:19)

خدائی دلیری: 1 شریر بھاگتے ہیں جب کوئی ان کا پیچھا نہیں کرتا: مگر راستباز ببر شیر کی طرح

دلیر ہوتے ہیں۔ (امثال 28:1)

6 پس ہم دلیری سے کہتے ہیں، خداوند میرا مددگار ہے، اور میں نہ ڈروں گا کہ انسان میرا کیا

کرے گا۔ (عبرانیوں 13:6)

12 جس میں ہمیں اس پر ایمان لانے کے سبب سے دلیری اور بھروسہ کے ساتھ پہنچ

حاصل ہے۔ (افسیوں 3:12)

13 میں مسیح کے وسیلہ سے جو مجھے طاقت بخشتا ہے سب کچھ کر سکتا ہوں۔ (فلپیوں

4:13)

صرف مسیح پر بھروسہ: 3 کیونکہ ختنہ والے تو ہم ہیں، جو روح میں خدا کی عبادت کرتے

ہیں، اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں، اور جسم پر بھروسہ نہیں کرتے۔ (فلپیوں 3:3)

5 یہ نہیں کہ ہم ا پنے آپ سے اس لائق ہیں کہ اپنی طرف سے کسی بات کا خیال بھی کر سکیں؛ بلکہ ہماری لیاقت خدا کی طرف سے ہے۔ (2 کرنتھیوں 3:5)

8 خداوند پر توکل کرنا انسان پر بھروسہ کرنے سے بہتر ہے۔ 9 خداوند پر توکل کرنا امیروں پر بھروسہ کرنے سے بہتر ہے۔ (زبور 118:8-9)

26 خداوند کے خوف میں پختہ بھروسہ ہے: اور اس کے بچوں کے لیے پناہ گاہ ہوگی۔ (امثال 14:26)

7 بعض رتھوں پر، اور بعض گھوڑوں پر بھروسہ کرتے ہیں: مگر ہم تو خداوند ا پنے خدا کا نام لیں گے۔ (زبور 20:7)

1 اے خداوند، میرے ستانے والے کتنے بڑھ گئے ہیں! بہت سے ہیں جو میرے خلاف
اٹھتے ہیں۔ 2 بہت سے میری جان کے بارے میں کہتے ہیں کہ، خدا کے پاس اس کے
لیے کوئی بچاؤ نہیں۔ سِلاہ۔ 3 مگر تو اے خداوند میرے گرد ایک سپر ہے؛ تو میرا جلال
اور میرا سر بلند کرنے والا ہے۔ 4 میں نے اپنی آواز سے خداوند سے فریاد کی، اور اس

نے اپنے کوہِ مقدس سے میری سن لی۔ سِلاہ۔ 5 میں لیٹ گیا اور سو رہا؛ پھر جاگ اٹھا؛
کیونکہ خداوند نے مجھے سنبھالا۔ 6 میں ان دس ہزار آدمیوں سے نہیں ڈروں گا، جو چاروں
طرف سے میرے خلاف صف باندھے ہوئے ہیں۔ (زبور 3:1-6)

5 خداوند میری میراث اور میرے پیالے کا حصہ ہے: تو ہی میرے بخرہ کو قائم رکھتا
ہے۔ 6 میرے لیے پیمائش کی ڈوریاں دلکش جگہوں میں پڑیں؛ ہاں، مجھے ایک اچھی
میراث ملی ہے۔ 7 میں خداوند کو مبارک کہوں گا جس نے مجھے مشورہ دیا ہے: رات کے
وقت بھی میرے گردے مجھے نصیحت کرتے ہیں۔ 8 میں نے خداوند کو ہمیشہ اپنے
سامنے رکھا ہے: چونکہ وہ میری داہنی طرف ہے، اس لیے میں جنبش نہ کھاؤں گا۔ 9 اس
لیے میرا دل خوش، اور میری روح شادمان ہے: میرا جسم بھی امید میں آرام پائے گا۔
(زبور 16:5-9)

6 اور مجھے اس بات کا بھروسہ ہے کہ جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے، وہ اسے
یسوع مسیح کے دن تک پورا کرے گا۔ (فلپیوں 1:6)

35 پس اپنا بھروسہ ہاتھ سے نہ جانے دو، جس کا اجر بڑا ہے۔ (عبرانیوں 10:35)

....

Conscience (ضمیر)

ایک اندرونی احساس یا آواز جیسے کسی کے رویے کے صحیح یا غلط ہونے کی رہنمائی سمجھا جاتا ہے

ہم اخلاقیات کی فطری حس کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ 14 کیونکہ جب غیر قومیں جن کے پاس شریعت نہیں، طبعی طور پر شریعت کی باتوں پر عمل کرتی ہیں، تو شریعت نہ ہونے پر بھی وہ اپنے لیے آپ شریعت ہیں: 15 وہ شریعت کا کام اپنے دلوں پر لکھا ہوا دکھاتی ہیں، اور ان کا ضمیر بھی گواہی دیتا ہے، اور ان کے خیالات آپس میں ایک دوسرے پر الزام لگاتے یا انہیں معذور رکھتے ہیں؛) (رومیوں 2:14-15)

ضمیر: ہمارے اندر خدا کا چراغ۔ 14 تو مسیح کا خون جس نے اپنے آپ کو ازلی روح کے وسیلے سے خدا کے حضور بے عیب قربان کر دیا، تمہارے ضمیر کو مُردہ کاموں سے کیوں نہ پاک کرے گا تاکہ زندہ خدا کی عبادت کرو؟ (عبرانیوں 9:14)

27 انسان کی روح خداوند کا چراغ ہے، جو باطن کی تمام گہرائیوں کو کھوجتا ہے۔ (امثال 20:27)

21 اور جب تم داہنی طرف مڑو، اور جب تم بائیں طرف مڑو، تو تمہارے کان تمہارے پیچھے سے یہ آواز سنیں گے، راہ یہی ہے، اسی پر چلو۔ (یسعیاہ 30:21)

ایک پر سکون ضمیر: 22 تو آؤ ہم سچے دل اور پورے ایمان کے یقین کے ساتھ پاس جائیں، اس حال میں کہ ہمارے دلوں پر چھڑکاؤ ہو کر بُرے ضمیر سے پاک ہو گئے ہیں، اور ہمارے بدن صاف پانی سے دھل گئے ہیں۔ (عبرانیوں 10:22)

9 اور ایمان کے بھید کو پاک ضمیر کے ساتھ محفوظ رکھیں۔ (1 تیمتھیس 3:9)

18 اے میرے بچو، ہم کلام اور زبان ہی سے نہیں؛ بلکہ کام اور سچائی سے محبت رکھیں۔ 19 اور اسی سے ہم جانیں گے کہ ہم حق پر ہیں، اور اس کے حضور اپنے دلوں کو تسلی دیں گے۔ 20 کیونکہ اگر ہمارا دل ہمیں ملزم ٹھہراتا ہے، تو خدا ہمارے دل سے بڑا

ہے، اور سب کچھ جانتا ہے۔ 21 اے پیارو، اگر ہمارا دل ہمیں ملزم نہیں ٹھہراتا، تو

ہمیں خدا کے حضور دلیری حاصل ہے۔ (1 یوحنا 3:18-21)

22 کیا تیرا ایمان ہے؟ تو اسے خدا کے حضور اپنے ہی تک رکھ۔ مبارک ہے وہ جو اس

بات میں جسے وہ جائز رکھتا ہے، اپنے آپ کو ملزم نہیں ٹھہراتا۔ (رومیوں 14:22)

16 اور اسی میں میں مشق کرتا ہوں کہ خدا اور آدمیوں کے حق میں میرا ضمیر ہمیشہ بے

قصور رہے۔ (اعمال 24:16)

19 اور ایمان اور نیک ضمیر کو تھامے رہ؛ جسے بعض نے چھوڑ کر ایمان کے جہاز کو تباہ کر

دیا: (1 تیمتھیس 1:19)

(جب ہم گناہ کرتے ہیں، تو روح القدس ہمیں قائل کرتا ہے۔ ہم اپنے "دلوں میں چھدے" جانے کا احساس کر سکتے ہیں (اعمال 2:37)، یہوداہ کی طرح پچھتاوا محسوس کر سکتے ہیں (متی 27:3)، دل میں "چوٹ" کھا سکتے ہیں (2 سموئیل 24:10)، رو سکتے ہیں (مرقس 14:72)، اور شرمندہ اور خجل ہو سکتے ہیں (عزرا 9:6)۔)

دوسروں کے عقائد (یا ضمیر) کا لحاظ رکھیں۔ 19 پس ہم ان باتوں کے درپے رہیں جن

سے صلح، اور ایک دوسرے کی روحانی ترقی ہو۔ 20 کھانے کی خاطر خدا کے کام کو نہ

بگاڑ۔ سب چیزیں تو پاک ہیں؛ مگر اس آدمی کے لیے بری ہیں جو ٹھوکر کھا کر کھاتا ہے۔
21 یہی اچھا ہے کہ تو نہ گوشت کھائے، نہ مے پیئے، نہ کوئی ایسا کام کرے جس سے تیرا
بھائی ٹھوکر کھائے، یا ناراض ہو، یا کمزور ہو۔ 22 کیا تیرا ایمان ہے؟ تو اسے خدا کے
حضور اپنے ہی تک رکھ۔ مبارک ہے وہ جو اس بات میں جسے وہ جائز رکھتا ہے، اپنے
آپ کو ملزم نہیں ٹھہراتا۔ 23 مگر جو شخص شک کرتا ہے، اگر کھائے تو مجرم ٹھہرتا ہے،
اس لیے کہ وہ ایمان سے نہیں کھاتا: اور جو کچھ ایمان سے نہیں وہ گناہ ہے۔ (رومیوں
(23-14:19

9 مگر خبردار رہو، ایسا نہ ہو کہ تمہارا یہ اختیار کسی طرح کمزوروں کے لیے ٹھوکر کا باعث بن جائے۔ (1 کرنتھیوں 8:9)

ہم اپنے آپ کو دھوکہ دے سکتے ہیں۔ (دوسرے ایمانداروں کے ساتھ رفاقت رکھنا اہم ہے کیونکہ خداوند ہماری زندگیوں میں بات کرنے کے لیے انہیں استعمال کر سکتا ہے۔)

4 کیونکہ مجھے اپنے متعلق کسی بات کی خبر نہیں؛ تو بھی اس سے میں راستباز نہیں ٹھہرتا:
بلکہ میرا پرکھنے والا خداوند ہے۔ (1 کرنتھیوں 4:4)

25 ایک ایسی راہ ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے، مگر اس کا انجام موت کی
راہیں ہیں۔ (امثال 16:25)

9 دل سب چیزوں سے زیادہ دھوکہ باز، اور لاعلاج ہے: اس کو کون جان سکتا ہے؟
(یرمیاہ 17:9)

1 مگر روح صاف طور پر فرماتا ہے، کہ آخری زمانوں میں بعض لوگ ایمان سے برگشتہ
ہوں گے، اور گمراہ کرنے والی روحوں اور شیاطین کی تعلیمات پر دھیان دیں گے؛ 2 جو
ریاکاری سے جھوٹ بولیں گے؛ جن کا ضمیر گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے؛ (1 تیمتھیس
4:1-2)

("داغا گیا" کا مطلب ہے "جلا دینا، بے حس کر دینا"۔)

15 پاک لوگوں کے لیے سب چیزیں پاک ہیں: مگر ان کے لیے جو ناپاک اور بے ایمان
ہیں، کچھ بھی پاک نہیں؛ بلکہ ان کی عقل اور ضمیر دونوں ناپاک ہیں۔ (ططس 1:15)

Contentment (قناعت / اطمینان)

خوشی اور اطمینان کی حالت

تھوڑے یا بہت پر قناعت: 11 یہ نہیں کہ میں محتاجی کے سبب سے کہتا ہوں: کیونکہ میں نے یہ سیکھا ہے کہ جس حالت میں ہوں، اسی پر قناعت کروں۔ 12 میں پست ہونا بھی جانتا ہوں، اور بڑھنا بھی جانتا ہوں: ہر جگہ اور سب باتوں میں، میں نے سیر ہونا اور بھوکا رہنا، بڑھنا اور محتاج ہونا سیکھا ہے۔ 13 میں مسیح کے وسیلہ سے جو مجھے طاقت بخشتا ہے سب کچھ کر سکتا ہوں۔ (فلپیوں 4:11-13)

6 مگر قناعت کے ساتھ دینداری بڑی کمائی ہے۔ 7 کیونکہ ہم دنیا میں کچھ نہیں لائے، اور یہ یقینی ہے کہ ہم اس میں سے کچھ لے بھی نہیں جا سکتے۔ 8 اور اگر ہمارے پاس خوراک اور پوشاک ہو تو ہم اسی پر قناعت کریں۔ (1 تیمتھیس 6:6-8)

ہماری گفتگو ہمارے دل کی حالت کو ظاہر کرتی ہے۔ 5 تمہارا طرزِ زندگی لالچ سے خالی ہو؛ اور جو کچھ تمہارے پاس ہے اسی پر قناعت کرو: کیونکہ اس نے خود فرمایا ہے، میں تجھ سے ہرگز دستبردار نہ ہوں گا، اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا۔ (عبرانیوں 13:5)

14 سب کام بڑبڑائے اور تکرار کیے بغیر کیا کرو: (فلپیوں 2:14)

15 جھڑی کے دن کا لگاتار ٹپکنا اور جھگڑالو عورت دونوں برابر ہیں۔ 16 جو کوئی اسے چھپاتا ہے وہ ہوا کو چھپاتا ہے، اور اپنے دہنے ہاتھ کے عطر کو، جو خود بخود ظاہر ہو جاتا ہے۔ (امثال 27:15-16)

ہمارا ذہن جنگ کا میدان ہے! 5 اور ہم تصورات کو، اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خدا کی پہچان کے خلاف سر اٹھاتی ہے گرا دیتے ہیں، اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں؛ (2 کرنتھیوں 10:5)

8 غرض اے بھائیو، جو جو باتیں سچی ہیں، جو جو باتیں باوقار ہیں، جو جو باتیں واجب ہیں،
جو جو باتیں پاک ہیں، جو جو باتیں پسندیدہ ہیں، جو جو باتیں نیک نامی کی ہیں؛ اگر کوئی نیکی
ہے، اور اگر کوئی تعریف ہے، تو ان ہی باتوں پر غور کیا کرو۔ (فلپیوں 4:8)

16 ہمیشہ خوش رہو۔ 17 بلاناغہ دعا کرو۔ 18 ہر بات میں شکر گزاری کرو: کیونکہ مسیح
یسوع میں تمہارے حق میں خدا کی یہی مرضی ہے۔ (1 تھسلنیکیوں 5:16-18)

قناعت اطمینان لاتی ہے۔ (*اطمینان کی تعریف: ذہنی یا جذباتی سکون*)

1 خداوند میرا چوپان ہے؛ مجھے کمی نہ ہوگی۔ 2 وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے: وہ
مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔ 3 وہ میری جان کو بحال کرتا ہے: وہ
مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے۔ 4 ہاں، گو میں موت کے
سائے کی وادی میں سے چلوں، میں کسی بدی سے نہ ڈروں گا: کیونکہ تو میرے ساتھ ہے؛
تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے۔ 5 تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے
سامنے دسترخوان بچھاتا ہے: تو نے میرے سر پر تیل ملا ہے؛ میرا پیالہ چھلکتا ہے۔ 6

یقیناً بھلائی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی: اور میں ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکونت کروں گا۔ (زبور 23:1-6)

2 عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو، نہ کہ زمین کی چیزوں کے۔ (کلسیوں 3:2)

19 اور میرا خدا اپنی اس دولت کے موافق جو جلال میں ہے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کرے گا۔ (فلپیوں 4:19)

17 اور کلام یا کام جو کچھ بھی کرتے ہو، سب خداوند یسوع کے نام سے کرو، اور اس کے وسیلہ سے خدا اور باپ کا شکر بجا لاؤ۔ (کلسیوں 3:17)

(تخلیق) Creation

چیزوں کی ابتدا پیدا کرنے کا عمل خاص طور پر: دنیا کو ایک منظم وجود میں لانے کا عمل

ابتدا میں، خدا نے پیدا کیا! 1 ابتدا میں خدا نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ 2 اور زمین ویران اور سنسان تھی؛ اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا۔ اور خدا کی روح پانیوں کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔ 3 اور خدا نے کہا، روشنی ہو جا: اور روشنی ہو گئی۔ 4 اور خدا نے روشنی کو دیکھا، کہ وہ اچھی ہے: اور خدا نے روشنی کو اندھیرے سے جدا کیا۔ 5 اور خدا نے روشنی کو دن، اور اندھیرے کو رات کہا۔ اور شام اور صبح پہلا دن ہوا۔ 6 اور خدا نے کہا، پانیوں کے درمیان ایک فضا ہو، اور وہ پانیوں کو پانیوں سے جدا کرے۔ 7 اور خدا نے فضا کو بنایا، اور ان پانیوں کو جو فضا کے نیچے تھے ان پانیوں سے جو فضا کے اوپر تھے جدا کیا: اور ایسا ہی ہوا۔ 8 اور خدا نے فضا کو آسمان کہا۔ اور شام اور صبح دوسرا دن ہوا۔ 9 اور خدا نے کہا، آسمان کے نیچے کے پانی ایک جگہ جمع ہوں، اور خشکی نظر آئے: اور ایسا ہی ہوا۔ 10 اور خدا نے خشکی کو زمین کہا؛ اور پانیوں کے اجتماع کو اس نے سمندر کہا: اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ 11 اور خدا نے کہا، زمین گھاس،

اور بیج دار بوٹیاں، اور پھلدار درخت جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھل لائیں، جن کا بیج
ان کے اندر ہو، زمین پر اگائے: اور ایسا ہی ہوا۔ 12 اور زمین نے گھاس، اور اپنی اپنی
جنس کے موافق بیج دار بوٹیاں، اور وہ درخت جن کا بیج ان کے اندر ہے، اپنی اپنی جنس
کے موافق اگائے: اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ 13 اور شام اور صبح تیسرا دن ہوا۔
14 اور خدا نے کہا، آسمان کی فضا میں روشنیاں ہوں تاکہ دن کو رات سے جدا کریں؛ اور
وہ نشانوں، اور زمانوں، اور دنوں، اور برسوں کے لیے ہوں: 15 اور وہ آسمان کی فضا
میں روشنی کے لیے ہوں تاکہ زمین پر روشنی دیں: اور ایسا ہی ہوا۔ 16 اور خدا نے دو
بڑی روشنیاں بنائیں؛ بڑی روشنی کو دن پر حکومت کرنے کے لیے، اور چھوٹی روشنی کو
رات پر حکومت کرنے کے لیے: اس نے ستاروں کو بھی بنایا۔ 17 اور خدا نے ان کو
آسمان کی فضا میں رکھا تاکہ زمین پر روشنی دیں، 18 اور دن اور رات پر حکومت کریں،
اور روشنی کو اندھیرے سے جدا کریں: اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ 19 اور شام
اور صبح چوتھا دن ہوا۔ 20 اور خدا نے کہا، پانی ان جانداروں کو جو چلتے پھرتے ہیں
کثرت سے پیدا کریں، اور پرندے زمین کے اوپر آسمان کی کھلی فضا میں اڑیں۔ 21 اور

خدا نے بڑی مچھلیوں کو، اور ہر ایک جاندار کو جو چلتا پھرتا ہے، جنہیں پانیوں نے ان کی
جنس کے موافق کثرت سے پیدا کیا، اور ہر ایک پرندے کو اس کی جنس کے موافق پیدا
کیا: اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ 22 اور خدا نے ان کو یہ کہہ کر برکت دی، پھلو، اور
بڑھو، اور سمندروں کے پانیوں کو بھر دو، اور پرندے زمین پر بڑھیں۔ 23 اور شام اور
صبح پانچواں دن ہوا۔ 24 اور خدا نے کہا، زمین جانداروں کو ان کی جنس کے موافق،
چوپایوں، اور رینگنے والے جانداروں، اور زمین کے جنگلی جانوروں کو ان کی جنس کے
موافق پیدا کرے: اور ایسا ہی ہوا۔ 25 اور خدا نے زمین کے جنگلی جانوروں کو ان کی
جنس کے موافق، اور چوپایوں کو ان کی جنس کے موافق، اور زمین پر رینگنے والے ہر
جاندار کو اس کی جنس کے موافق بنایا: اور خدا نے دیکھا کہ یہ اچھا ہے۔ 26 اور خدا نے
کہا، ہم انسان کو اپنی صورت پر، اپنی شبیہ کی مانند بنائیں: اور وہ سمندر کی مچھلیوں، اور
آسمان کے پرندوں، اور چوپایوں، اور ساری زمین، اور سب رینگنے والے جانداروں پر
جو زمین پر رینگتے ہیں، اختیار رکھیں۔ 27 پس خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا، خدا
کی صورت پر اس نے اسے پیدا کیا؛ نر اور ناری اس نے ان کو پیدا کیا۔ 28 اور خدا نے

ان کو برکت دی، اور خدا نے ان سے کہا، پھلو، اور بڑھو، اور زمین کو معمور و محکوم کرو:
اور سمندر کی مچھلیوں، اور آسمان کے پرندوں، اور ہر جاندار پر جو زمین پر چلتا ہے اختیار
رکھو۔ 29 اور خدا نے کہا، دیکھو، میں نے روئے زمین کی ہر ایک بیج دار بوٹی، اور ہر ایک
درخت، جس میں اس کا بیج دار پھل ہے؛ تمہیں دیا ہے کہ وہ تمہاری خوراک ہو۔ 30 اور
زمین کے ہر ایک جانور، اور آسمان کے ہر ایک پرندے، اور زمین پر رینگنے والے ہر جاندار
کے لیے، جس میں زندگی کی روح ہے، میں نے ہر ایک ہری بوٹی خوراک کے لیے دی
ہے: اور ایسا ہی ہوا۔ 31 اور خدا نے ان سب چیزوں کو جو اس نے بنائی تھیں دیکھا،
اور، دیکھو، وہ بہت اچھی تھیں۔ اور شام اور صبح چھٹا دن ہوا۔ (پیدائش 1:1-31)

1 یوں آسمان اور زمین اور ان کی ساری فوج کا بنانا ختم ہوا۔ 2 اور خدا نے ساتویں دن
اپنا کام جو اس نے کیا تھا ختم کیا؛ اور اس نے اپنے سارے کام سے جو اس نے کیا تھا
ساتویں دن آرام کیا۔ 3 اور خدا نے ساتویں دن کو برکت دی، اور اسے مقدس ٹھہرایا:
کیونکہ اس میں اس نے اپنے سارے کام سے جو خدا نے پیدا کیا اور بنایا، آرام کیا۔

(پیدائش 2:1-3)

3 ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خدا کے کلام سے بنے، یہاں تک کہ جو چیزیں نظر آتی ہیں وہ ظاہری چیزوں سے نہیں بنیں۔ (عبرانیوں 11:3)

حوا، پہلی عورت: 18 اور خداوند خدا نے کہا، آدم کا اکیلا رہنا اچھا نہیں؛ میں اس کے لیے ایک مددگار اس کے موافق بناؤں گا۔ (پیدائش 2:18)

21 اور خداوند خدا نے آدم پر گہری نیند بھیجی، اور وہ سو گیا: اور اس نے اس کی پسلیوں میں سے ایک کو نکال لیا، اور اس کی جگہ گوشت بھر دیا؛ 22 اور اس پسلی سے، جو خداوند خدا نے آدم میں سے نکالی تھی، اس نے ایک عورت بنائی، اور اسے آدم کے پاس لایا۔ 23 اور آدم نے کہا، یہ اب میری ہڈیوں میں سے ہڈی، اور میرے گوشت میں سے گوشت ہے: وہ ناری کہلائے گی، کیونکہ وہ نر میں سے نکالی گئی ہے۔ (پیدائش 2:21-23)

خدا کے تخلیق کرنے کی وجہ: اپنی خوشی کے لیے! 11 اے خداوند، تو ہی جلال اور عزت اور قدرت کے لائق ہے: کیونکہ تو ہی نے سب چیزیں پیدا کیں، اور وہ تیری ہی مرضی سے وجود میں آئیں اور پیدا کی گئیں۔ (مکاشفہ 4:11)

ساری مخلوق خدا کی عبادت/اعلان کرتی ہے! 21 اس امت کو میں نے ا پنے لیے بنایا ہے؛ وہ میری حمد ظاہر کریں گے۔ (یسعیاہ 43:21)

6 ہر جاندار چیز خداوند کی حمد کرے۔ تم خداوند کی حمد کرو۔ (زبور 150:6)

13 اور میں نے ہر ایک مخلوق کو جو آسمان پر، اور زمین پر، اور زمین کے نیچے، اور سمندر میں ہے، اور ان سب کو جو ان میں ہیں، یہ کہتے سنا کہ، جو تخت پر بیٹھا ہے اس کی، اور برہ کی، برکت، اور عزت، اور جلال، اور قدرت، ابدالآباد رہے۔ (مکاشفہ 5:13)

11 آسمان خوش ہو، اور زمین شادمان ہو؛ سمندر اور اس کی معموری شور مچائے۔ 12
میدان اور جو کچھ اس میں ہے خوشی کرے: تب جنگل کے سب درخت خوشی کے
گیت گائیں گے 13 خداوند کے حضور: کیونکہ وہ آتا ہے، کیونکہ وہ زمین کا انصاف کرنے
آتا ہے: وہ سچائی سے دنیا کا، اور اپنی راستی سے لوگوں کا انصاف کرے گا۔ (زبور 96:11-13)

ہمیں اس بات کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ زمین گھومتی ہوئی خلا میں غائب ہو جائے گی:) 5 جس نے زمین کی بنیادیں ڈالیں، تاکہ وہ کبھی جنبش نہ کھائے۔ (زبور 104:5)

خدا اپنی واپسی تک زمین کی دیکھ بھال کرے گا۔ 22 جب تک زمین قائم ہے، بونے اور کاٹنے کا وقت، اور سردی اور گرمی، اور گرما اور سرما، اور دن اور رات موقوف نہ ہوں گے۔ (پیدائش 8:22)

جب "سائنس" تخلیق کے سچے بیان کو رد کرتی ہے: 20 اے تیمتھیس، اس امانت کی جو تیرے سپرد ہوئی ہے حفاظت کر، اور ان بیہودہ اور باطل بکواسیوں، اور اس علم کی مخالفتوں سے بچا رہ جو جھوٹے طور پر علم کہلاتا ہے: 21 جس کا اقرار کرکے بعض لوگ ایمان سے بھٹک گئے ہیں۔ تجھ پر فضل ہوتا رہے۔ آمین۔ (1 تیمتھیس 6:20-21)

17 کیونکہ اس میں خدا کی راستبازی ایمان سے ایمان تک ظاہر ہوتی ہے: جیسا لکھا ہے، راستباز ایمان سے جیتا رہے گا۔ 18 کیونکہ خدا کا غضب آسمان سے ان آدمیوں کی تمام

بے دینی اور ناراستی پر ظاہر ہوتا ہے، جو سچائی کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں؛ 19 اس
لیے کہ خدا کے بارے میں جو کچھ جانا جا سکتا ہے وہ ان پر ظاہر ہے؛ کیونکہ خدا نے اسے
ان پر ظاہر کر دیا ہے۔ 20 کیونکہ اس کی ان دیکھی صفتیں دنیا کی پیدائش سے لے کر بنائی
ہوئی چیزوں کے وسیلہ سے سمجھی جا کر صاف نظر آتی ہیں، یعنی اس کی ازلی قدرت اور
الوہیت؛ یہاں تک کہ ان کے پاس کوئی عذر نہیں۔ 21 اس لیے کہ اگرچہ انہوں نے خدا
کو جان لیا، تو بھی اسے خدا کے لائق جلال نہ دیا، اور نہ شکر گزار ہوئے؛ بلکہ اپنے
خیالات میں باطل بنے، اور ان کا بے سمجھ دل اندھیرا ہو گیا۔ 22 وہ اپنے آپ کو دانا
جتاتے جتاتے بے وقوف بن گئے، (رومیوں 1:17-22)

روح کی تخلیق: 7 اور خداوند خدا نے انسان کو زمین کی مٹی سے بنایا، اور اس کے نتھنوں
میں زندگی کا دم پھونکا؛ اور انسان ایک زندہ جان بن گیا۔ (پیدائش 2:7)

3 کہ جب تک میری جان مجھ میں ہے، اور خدا کا دم میرے نتھنوں میں ہے؛ (ایوب 27:3)

5 خداوند خدا، جس نے آسمانوں کوپیدا کیا، اور انہیں تانا؛ جس نے زمین کو، اور اس کی پیداوار کو پھیلایا؛ جو اس پر رہنے والے لوگوں کو دم، اور ان کو جو اس پر چلتے ہیں روح بخشتا ہے، یوں فرماتا ہے: (یسعیاہ 42:5)

خدا سب چیزوں کو نیا بنائے گا۔ 10 لیکن خداوند کا دن رات کے وقت چور کی طرح آئے گا؛ جس میں آسمان بڑے شور و غل کے ساتھ جاتے رہیں گے، اور عناصر بڑی گرمی سے پگھل جائیں گے، زمین اور اس پر کے کام بھی جل جائیں گے۔ 11 پس جب یہ سب چیزیں اس طرح پگھلنے والی ہیں، تو تمہیں ہر طرح کی پاک چال چلن اور دینداری میں کیسا ہونا چاہیے، 12 اور خدا کے اس دن کے آنے کا کیسا منتظر اور مشتاق رہنا چاہیے، جس دن آسمان آگ سے پگھل جائیں گے، اور عناصر بڑی گرمی سے گل جائیں گے؟ 13 لیکن ہم اس کے وعدہ کے موافق نئے آسمان اور نئی زمین کا انتظار کرتے ہیں، جن میں راستبازی بستی ہے۔ (2 پطرس 3:10-13)

(بہوئیں: دو اقسام) (Daughters-in-law (two kinds

کسی کے بیٹے کی بیوی

وہ جو محبت اور عزت لاتی ہیں: 8 اور نعومی نے اپنی دونوں بہوؤں سے کہا، جاؤ، تم دونوں اپنی اپنی ماں کے گھر لوٹ جاؤ: خداوند تم پر ویسی ہی مہربانی کرے جیسی تم نے مرنے والوں اور مجھ پر کی ہے۔ (روت 1:8)

14 اور انہوں نے اپنی آواز بلند کی، اور پھر رونے لگیں: اور عرفہ نے اپنی ساس کو چوما؛ مگر روت اس سے چمٹی رہی۔ 15 اور اس نے کہا، دیکھ، تیری دیورانی اپنے لوگوں اور اپنے دیوتاؤں کے پاس لوٹ گئی ہے: تو بھی اپنی دیورانی کے پیچھے لوٹ جا۔ 16 اور روت نے کہا، تو مجھے اپنے پاس سے جانے اور اپنے پیچھے چلنے سے لوٹ جانے پر مجبور نہ کر: کیونکہ جہاں تو جائے گی، میں جاؤں گی؛ اور جہاں تو رہے گی، میں رہوں گی: تیرے لوگ میرے لوگ، اور تیرا خدا میرا خدا ہوگا: 17 جہاں تو مرے گی، وہیں میں مروں گی، اور وہیں دفن ہوں گی: اگر موت کے سوا کوئی اور چیز مجھے تجھ سے جدا کرے، تو خداوند مجھ سے ویسا ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ کرے۔ (روت 1:14-17)

10 تب وہ اوندھے منہ گری، اور زمین تک جھک کر اس سے کہا، مجھ پر تیری کیونکر نظرِ
کرم ہوئی کہ تو نے مجھے پہچانا، حالانکہ میں ایک اجنبی ہوں؟ 11 بوعز نے اسے جواب دیا،
جو کچھ تو نے اپنے شوہر کی موت کے بعد اپنی ساس کے ساتھ کیا ہے، وہ سب مجھے
پوری طرح بتایا گیا ہے: اور یہ بھی کہ تو نے کس طرح اپنے باپ اور اپنی ماں، اور اپنی
جائے پیدائش کو چھوڑا، اور ان لوگوں میں آگئی جنہیں تو پہلے نہ جانتی تھی۔ 12 خداوند
تیرے کام کا بدلہ دے، اور اسرائیل کا خداوند خدا، جس کے پروں کے نیچے تو پناہ لینے آئی
ہے، تجھے پورا اجر دے۔ (روت 2:10-12)

وہ جو رنج (یا جھگڑا) لاتی ہیں: 34 اور عیسو چالیس برس کا تھا جب اس نے بیری حِتی کی
بیٹی یہودیت، اور ایلون حِتی کی بیٹی بشمت کو بیویوں کے طور پر لیا: 35 جو اسحاق اور
ربقہ کے لیے دلی رنج کا باعث ہوئیں۔ (پیدائش 26:34-35)

46 اور ربقہ نے اسحاق سے کہا، میں حِتی کی بیٹیوں کے سبب سے اپنی زندگی سے بیزار
ہوں: اگر یعقوب بھی حِتی کی بیٹیوں میں سے بیوی کر لے، جیسی اس ملک کی بیٹیاں ہیں، تو
میری زندگی میرے کس کام کی؟ (پیدائش 27:46)

عزیز قارئین، خدا کے فضل سے آپ نے کتاب "نور کی رہنمائی میں" کا پہلا والیوم مکمل کر لیا ہے۔ ہماری ٹیم نے پوری کوشش کی ہے کہ کلامِ پاک کے ان گراں قدر پیغامات کو انتہائی درستگی اور بائبلی معیار کے مطابق آپ تک پہنچایا جائے۔

آپ کی رائے ہمارے لیے اہم ہے: اگر آپ کو اس ترجمے میں کسی بھی قسم کی لسانی یا ٹائپنگ کی غلطی نظر آئے، تو براہِ کرم ہمیں فوری مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جا سکے۔ ہم خدا کے کلام کی حرمت اور درستی کے لیے آپ کے تعاون کے شکر گزار ہوں گے۔

اگلے والیوم کا انتظار کریں: اس کتاب کے کل 76 ابواب (Chapters) ہیں جنہیں مختلف والیومز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اگر آپ اس سلسلے کے اگلے والیومز حاصل کرنا چاہتے ہیں یا اس مشن کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں، تو ہم سے رابطہ کریں:

📩 ای میل: pastorazeem3535@gmail.com

"تیرا کلام میرے قدموں کے لیے چراغ اور میری راہ کے لیے روشنی ہے۔" (زبور 119:105)